

391

آیات نمبر 49 تا 52 میں طلاق کے کچھ احکام اور رسول اللہ (ﷺ) کی تمام ازواج اور ان کی تعداد کے بارے میں وضاحت۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَكَحۡتُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ فَمَا لَكُمۡ عَلَيۡهِنَّ مِنۡ عِدَّةٍ تَعۡتَدُّوۡنَهَا‌ۚ اے ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عدت واجب نہیں جس کا پورا کرنے کا تم مطالبہ کر سکو فَمَتِّعُوۡهُنَّ وَسَرِّحُوۡهُنَّ سَرَاحًا جَمِيۡلًا ﴿۴۹﴾ پس ایسی صورت میں انہیں کچھ مال دے کر خوش اسلوبی سے رخصت کر دو يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَحۡلَلۡنَا لَكَ اَزۡوَاجَكَ الّٰتِىۡۤ اٰتَيۡتَ اُجُوۡرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتۡ يَمِيۡنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيۡكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِىۡ هَاجَرۡنَ مَعَكَ وَامۡرَاَةً مُّؤۡمِنَةً اِنۡ وَّهَبَتۡ نَفۡسَهَا لِلنَّبِىِّ اِنۡ اَرَادَ النَّبِىُّ اَنۡ يَّسۡتَـنۡكِحَهَا ۚ خَالِصَةً لَّكَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ‌ؕ اے نبی ﷺ! آپ کی وہ تمام بیویاں، جن کے مہر آپ ادا کر چکے ہیں، ہم نے آپ کے لئے حلال کی ہیں اور وہ عورتیں جو مال غنیمت میں سے آپ کی ملکیت میں آئی ہیں اور آپ کے چچا، پھوپھی، ماموں اور خالا کی بیٹیاں بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہے وہ بھی نکاح کے لئے حلال ہیں نیز وہ مسلمان عورت بھی جو اپنے آپ کو نبی کے لئے ہبہ کر دے اور نبی اس کو نکاح میں لینا چاہے اور یہ آخری حکم صرف آپ کے لئے خاص ہے

دوسرے مسلمانوں کے لئے نہیں قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ
وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾ بے شک ہم نے عام مومنوں پر ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے حقوق کے
بارے میں جو احکام مقرر کئے ہیں وہ ہمیں معلوم ہیں، اے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! بعض احکام
آپ کے ساتھ اس لئے خاص ہیں تاکہ فرائض رسالت کی ادائیگی میں آپ کو کسی قسم
کی مشکل نہ رہے، بلاشبہ اللہ بہت معاف کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے
تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَ تُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ آپ کو اختیار ہے کہ آپ
اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں اپنے سے دور رکھیں اور جسے چاہیں اپنے پاس رکھیں وَ
مَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ
اَعْيُنُهُنَّ وَ لَا يَحْزَنَّ وَ يَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ اور ان میں سے الگ
رکھنے کے بعد کسی کو طلب کریں تو بھی آپ پر کوئی گناہ نہیں، اس حکم سے اس بات کی
توقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور وہ آزردہ خاطر نہ ہوں گی اور جو کچھ بھی
آپ انہیں دے دیں گے اس پر وہ خوش رہیں گی وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ
وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں کو بھی خوب جانتا ہے اور
اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑا تحمل والا ہے لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَ لَآ
اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ
يَمِيْنُكَ ؕ اور اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! اس کے بعد آپ کے لئے دیگر عورتیں حلال

نہیں ہیں اور نہ ہی اس بات کی اجازت ہے کہ آپ موجودہ بیویوں کو چھوڑ کر ان کی جگہ دوسری عورتوں سے نکاح کر لیں خواہ ان کا حسن آپ کو کتنا ہی بھلا معلوم ہو، سوائے ان لونڈیوں کے جو آپ کی ملکیت میں ہوں وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا ﴿۵۲﴾ اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے رکوع[٦]